44922-بنک کے لیے تصاویر والی کتاب طبع کرکے حاصل کردہ مال کا حکم کیا ہے ؟

سوال

پرنٹنگ اورڈیزائنگ کمپنی کا اجراہوا تو بنک کی جانب سے ایک کتاب طبع کرنے کا آرڈر موصول ہوا، پھر انکشاف ہواکہ اس کتاب میں تصاویر بھی لگانا ہونگی، حالانکہ تصاویر حرام ہیں، اوراس میں ایک اور مشکل یہ ہے کہ مالک کو علم ہواکہ سودی لین دین کرنے والے ادارے کے ساتھ کام کرنا جائز نہیں، اوریہ بنک بھی سودی لین دین کرنے والے ادارے میں شامل ہوتا ہے، اس شخص نے اپنے بھائی سے یہ آرڈر نہ لینے کا کہہ دیا، لیکن اس کے بچا کے بیٹے اسے بتایا کہ اگراب آرڈراور معاہدے کو ختم کیا گیا تو بنک ان کے خلاف عدالت میں مقدمہ دائرکردے گا جس سے انہیں نقصان اٹھانا پڑے گا، لہذا انہیں مجبورا یہ معاہدہ اور آرڈر پورا کرنا پڑا، اب یہ شخص کئی ایک سوال کررہا ہے :

کچھ مدت کے بعدوہ اس آرڈرکی رقم وصول کرے گا، توکیا وہ اس مال سے اس آرڈر کو پورا کرنے میں جو بھی بجلی اورپانی اور ٹیلی فون کے بل اورملازمین کی تنخواہ کے اخراجات ہوئے ہیں لے سکتا ہے ؟

اس مال سے باقی بچنے والی رقم کا کیا کرے، آیا وہ اس رقم سے کوئی اسلامی ادارہ اورمرکزقائم کرسکتا ہے، یا وہ یہ رقم فقراء اورمساکین میں تقسیم کردے، یا پھر اسے دعوتی کاموں میں خرچ کرے ؟

پسندیدہ جواب

اگر توآپ کے قول "تصاویر حرام ہیں" سے فوٹوگرافی والی تصاویر مراد ہیں تو اس کی تفصیل سوال نمبر (13633) اور (10668) اور (7918) کے جوابات میں بیان کی جاچکی ہے اس کا مطالعہ کریں.

اورذی روح کی ہاتھ سے تصویرکشی کرنا حرام ہے، اس کی تفصیل دیکھنے کے لیے سوال نمبر (39806) کا جواب ضرور دیکھیں.

آپ نے اس کتاب میں کیا کچھ لکھا گیا ہے اس کا توذکر نہیں کیا، اگر تو یہ کتاب سودی بنک کی تشہیر کے لیے ہے تو اس کتاب کو طبع کرنا حرام ہے، کیونکہ طبع کرنے میں بنک کے ساتھ سود میں معاونت ہے، اوراللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

{اور تم نیکی وبھلائی کے کاموں میں ایک دوسرے کا تعاون کرتے رہو، اورگناہ وبرائی اور ظلم وزیادتی میں ایک دوسرے کا تعاون مت کرو}.

لہذا یہ کتاب طبع کرنے میں آپ کے لیے کچھ بھی لینا بالکل جائز نہیں، اورآپ اس کی مد میں حاصل ہونے والی ساری رقم نیکی وبھلائی کے کاموں میں صرف کردیں.

اوراگر کتاب میں لکھا جانے والا مواد مباح اور حلال ہے اورکتاب میں ایسی کوئی چیز نہیں جو بنک کے حرام کاموں میں معاون نہیں بنتی، یا پھر اس کی تشہیر کا باعث نہیں، تو آپ حاصل کردہ مال سے حرام تصاویر چھاپنے کی اجرت جتنی رقم نکال دیں جو اسے پاک صاف کردے.

اللہ تعالی سے ہماری دعا ہے کہ وہ آپ کو اس کا نعم البدل عطا فرمائے، اورجو کوئی بھی اللہ تعالی کے لیے کسی چیز کو ترک کرتا ہے اللہ تعالی اس کے عوض میں اسے اس سے بھی بہتر اور اچھی چیز عطا کرتا ہے.

واللہ اعلم.